السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایسے امام کی اقتداء میں نماز جائز ہے جو سگریٹ نوشی کرتا ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ نوشی حرام ہے کیونکہ اب یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ یہ مضر صحت ہے یہ خبیث چیز ہے اس میں اسراف اور فضول خرچی ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ ... سورة الاعراف ۱۵۷

"اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں ۔ "

جہاں تک سگریٹ نوشی کرنے والے امام کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کا تعلق ہے تو اگر اس کی اقتداء میں نماز ترک کرنے سے نماز جمعہ یا نماز با جماعت فوت ہوتی ہو یا کوئی فتنہ رونما ہوتا ہو تو اخف الضررین (بڑی خرابی کی نسبت چھوٹی خرابی کو اختیار کرنا) کے اصول پر عمل کرنے کی وجہ سے اس امام کے پیچھے نماز ادا کرنا واجب ہوگا اور اگر بعض لوگ اس کے پیچھے نماز چھوڑ دیں اور اس سے ترک جمعہ یا ترک جماعت لازم نہ آئے کوئی اور بھی نقصان نہ ہو اور امام کے پیچھے نماز نہ پڑھنے سے اسے تنبیہ بھی ہو اور وہ اس طرح سگریٹ نوشی سے باز آجائے تو اس صورت میں اس کے پیچھے نماز چھوڑ دینا جائز ہوگا تاکہ اسے سرزنش ہو اور وہ اس حرام امر کے ارتکاب سے باز آجائے اور یہ عمل انکار منکر کے قبیل سے ہوگا اور اگر اس امام کے پیچھے نماز ترک کرنے سے کوئی نقصان بھی نہ ہو ترک جمعہ وجماعت بھی لازم نہ آئے اور نہ امام ہی اس سے کوئی سبق سیکھے تو پھر کوشش کی جائے کہ کسی ایسے امام کی اقتداء میں نماز پڑھی جائے جو اس کی طرح فسق ومعصیت میں مبتلا نہ ہو اس سے نماز زیادہ مکمل بھی ہوگی اور دین کی زیادہ حفاظت بھی ۔ وباللہ التوفیق (فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر501

محدث فتویٰ